حال ہی میں سوتی کپڑے پر ہاتھ سلائی کے ذریعہ قرآن تیار کیا ہے۔ اور اس طرح دنیا کا پہلا ''مخیط قرآن'' تیار کرنے کا اعزاز انہوں نے اپنے نام کرلیا۔ تیس پارہ کے اس مقدس قرآن کے ہر پارہ کو انتہائی پر کشش، جاذب اور صحیح ترین بنانے کی حتی المقدور کوشش کی گئی ہے۔ بارڈر میں گولڈن سلک کا ہرا رنگ استعمال کیا گیا ہے۔ ہر صفحہ کے شروع والا حصہ ایک طرح کا ہے۔ کتابت قرآن کے لئے ہرے دھاگے کا استعمال کیا گیا ہے۔ عربی کے ساتھ ہر صفحہ کا مستند اردو ترجمہ بھی ہے۔ اس کا کل وزن ۳۶ کلوگرام ہے۔ حفاظت کے مقصد سے اس کے لیے خصوصی بکس بھی بنایا گیا ہے۔ اس کی تکمیل میں ساڑھے سات برس صرف ہوئے۔ (معارف، ستمبر ۲۰۱۷ء)

ادارہ علوم القرآن میں ''قرآن کا تصور عروج وزوال عصر حاضر کے خصوصی تناظر میں'' کے موضوع پر دو روزہ سیمینار کا انعقاد

ادارہ علوم القرآن میں ''قرآن کا تصور عروج و زوال عصر حاضر کے خصوصی تناظر میں'' کے موضوع پر منعقدہ دو روزہ سیمینار ۲۶۔۲۷ر نومبر ۲۰۱۷ء کو ادارہ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوا۔ سیمینار کے افتتاحی اجلاس کے علاوہ تین مقالات اجلاس منعقد ہوئے جن میں مرکزی موضوع کے مختلف پہلوؤں پر ۱۶ مقالے پیش کیے گئے اور ان پر بحث و مباحثہ بھی ہوا۔ اس سیمینار میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے اساتذہ و محققین کے علاوہ ا،ندوۃ العلماء، لکھنو، مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، جامعۃ الفلاح بلریا گنج، جامعہ اسلامیہ، شانتا پورم، دارہ تحقیق وتصنیفِ اسلامی علی گڑھ، دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اور بعض دیگر علمی اداروں کے مندوبین نے مقالے پیش کیے۔

سیمینار کا افتتاحی اجلاس ۲۶ر نومبر کو پروفیسر سید مسعود احمد (ڈین فیکلٹی آف لائف سائنسز، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کلیدی خطبہ پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی (سابق صدر شعبۂ اسلامک اسٹڈیز علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) نے پیش کیا۔

اس اجلاس کی نظامت کے فرائض معاون سکریٹری ادارہ و کنوینز سیمینار مولانا اشہد جمال ندوی نے انجام دیے۔

نجم الدین اصلاحی کی تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ سکریٹری ادارہ پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے دور دراز سے آئے ہوئے مہمانان اور مقالہ نگاران کا استقبال کیا اور سیمینار کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ مدیر 'ششماہی علوم القرآن' پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی نے افتتاحی کلمات میں ادارہ کے قیام کے پس منظر اور اس کے مقاصد بیان کیے اور محدود وسائل کے باوجود ادارہ کی رفتارِ ترقی کو اطمینان بخش قرار دیا۔ موضوع کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے یہ تاثر ظاہر کیا کہ قرآنی فکر کے سانچے میں اپنے آپ کو ڈھال کر ہی دونوں جہان میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے علامہ اقبال کے اُس شعر کے حوالے سے جس میں قرآنی فکر کی ترجمانی کی گئی ہے اس بات پر زور دیا کہ دنیا کی سیادت و امامت کا اہل ثابت کرنے کے لیے اہلِ اسلام کو صداقت، شجاعت، عدالت کا سبق پڑھنا ہوگا اور اپنی عملی زندگی کو قرآنی تعلیمات کے سانچہ میں ڈھالنا ہوگا۔

کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی نے یہ خیال ظاہر کیا کہ قوموں کا عروج و زوال ایک ایسا موضوع ہے جو ہمیشہ زیر بحث رہا ہے اور اس پر آئندہ بھی گفتگو ہوتی رہے گی۔ قرآنی آیات کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ قرآن کریم میں کامیابی کے جو اصول بیان کیے گئے ہیں انھیں اپنا کر ہی مسلمان اپنا کھویا ہوا وقار اور مقام بحال کرسکتے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ایمان و یقین کی قوت کے بغیر کسی کامیابی کا تصور بے بنیاد ہے۔ اسی طرح بعض تاریخی واقعات کی روشنی میں مسلمانوں کی اجتماعیت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے انھوں نے اس نکتہ پر خاص زور دیا کہ اس میں مکمل کامیابی کیے حصول کی خاطر انفرادی مفاد کو ترک کرکے اجتماعی مفاد کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ اس لیے کہ عروج کے سفر میں اجتماعی قوت کی فراہمی ناگزیر ہے۔

پروفیسر سید مسعود نے اپنے صدارتی خطبہ میں یہ بات پورے وثوق کے ساتھ

کہی کہ قوت کے بغیر عروج حاصل نہیں ہوسکتا۔ امت مسلمہ کو خیر امت بننے کے لیے ہرطرح کی قوت اپنے اندر پیدا کرنی ہوگی۔ انھوں نے کامیابی کے لیے روحِ اتحاد، صالحیت، صلاحیت اور سائنس وٹکنالوجی میں ترقی کو ضروری قرار دیا۔

افتتاحی اجلاس میں سیف اللہ اصلاحی نے ادارہ علوم القرآن کے زیرِ اہتمام منعقدہ کل ہند مسابقہ مضمون نویسی کے نتائج کا اعلان کیا اور اس کے بعد کامیاب ہونے والے طلباء ران کے نمائندگان کو انعامات پیش کیے گئے۔ اس مسابقہ میں پہلی پوزیشن فارحہ ثاقب (جامعۃ الفلاح، بلریاگنج) دوسری پوزیشن ابوالقیس بن ابوبکر (مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر) اور تیسری پوزیشن عبدالسعید (جامعہ مصباح العلوم، چوکنیاں) نے حاصل کی۔ کنوینر سیمینار کے کلماتِ تشکر پر افتتاحی اجلاس بحسن وخوبی اختتام کو پہنچا۔

ادارہ علوم القرآن میں منعقدہ دیگر پروگرام

- ☆ مطالعہ و درس قرآن، زیرنگرانی پروفیسر سید مسعود احمد ۲۸ر ستمبر ۲۰۱۷ء
- ☆ خصوصی لیکچراز: پروفیسر سید مسعود احمد بعنوان: قوم عاد وثمود، قرآن پاک، روایات اور جدید تحقیقات کی روشنی میں بتاریخ ۲۶ر اکتوبر ۲۰۱۷ء
- ☆ تعزیتی نشست بروفات ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی بتاریخ ۲۲ر دسمبر ۲۰۱۷ء
- ☆ مطالعہ و درس قرآن، زیرنگرانی پروفیسر کنور یوسف امین بتاریخ ۲۸ر دسمبر ۲۰۱۷ء